

361

آیات نمبر 30 تا 39 میں موسیٰ علیہ السلام کی سرگزشت کا تسلسل۔ اللہ رب العالمین کا حضرت موسیٰ سے کلام، معجزات کا عطا کیا جانا، فرعون کو اللہ کی اطاعت کی دعوت دینا، اس کا انکار

فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوۡدِیَ مِنۡ شَاطِیٴِ الۡوَادِ الۡاَیۡمَنِ فِی الۡبُقۡعَةِ الۡمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنۡ یّٰمُوۡسٰۤی اِنِّیۡۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۳۰﴾ وَ اَنۡ اَلۡقِ عَصَاكَ ؕ

پھر جب موسیٰ علیہ السلام وہاں پہنچے تو وادی کے دائیں کنارے پر بابرکت مقام میں واقع ایک درخت سے آواز آئی کہ اے موسیٰ! بلاشبہ میں اللہ رب العالمین تم سے مخاطب ہوں اور تم اپنی لاٹھی کو زمین پر ڈال دو فَلَمَّا رَاٰهَا تَهۡتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰی مُدۡبِرًا وَّلَمۡ یُعَقِّبۡ ؕ جب موسیٰ علیہ السلام نے لاٹھی کو زمین پر ڈالا تو دیکھا کہ وہ سانپ کی طرح حرکت کر رہی ہے، وہ ڈرے اور پیٹھ پھیر کر ایسے بھاگے کہ مڑ کر بھی نہ دیکھا یٰمُوۡسٰۤی اَقۡبِلۡ وَ لَا تَخَفۡ ۟ اِنَّكَ مِنَ الۡاٰمِنِیۡنَ ﴿۳۱﴾ ارشاد ہوا کہ اے موسیٰ علیہ السلام! ڈرو مت آگے بڑھو، تم ہر طرح سے ہماری حفاظت میں ہو

اُسۡلُكۡ یَدَكَ فِیۡ جَیۡبِكَ تَخۡرُجۡ بَیۡضَآءَ مِنۡ غَیۡرِ سُوۡٓءٍ ۫ وَّ اضۡمُمۡ اِلَیۡكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهۡبِ فَذٰنِكَ بُرۡهَانٰنِ مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ ؕ

اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال کر نکالو تو وہ بلا کسی عیب کے چمکتا ہوا نکلے گا اور خوف دور کرنے کے لئے اپنا ہاتھ سینہ پر رکھ لو، یہ تمہارے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے سرداروں کے لئے دو نشانیاں ہیں اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِیۡنَ ﴿۳۲﴾ بے شک



فرعون اور اس کے سردار بہت ہی نافرمان لوگ ہیں قَالَ رَبِّ اِنِّیْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ
نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ یَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اے میرے رب!
میں نے ان کا ایک آدمی قتل کر دیا تھا، میں ڈرتا ہوں کہ کہیں وہ بھی مجھے قتل نہ کر
ڈالیں وَ اَخِیْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِیَ رِدْاً یُّصَدِّقُنِیْۤ
اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ یُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾ اور میرا بھائی ہارون علیہ السلام مجھ سے زیادہ فصیح
مقرر ہے تو اسے میرا مددگار بنا کر میرے ساتھ بھیج دے تاکہ میری تائید و تصدیق
کرے، مجھے اندیشہ ہے کہ وہ لوگ مجھے جھٹلا دیں گے قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ
بِاَخِیْكَ وَ نَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا یَصِلُوْنَ اِلَیْكُمَا ۚ ارشاد فرمایا کہ ہم
تمہارے بھائی کو تمہارا قوت بازو بنا دیں گے اور تم دونوں کو ایسی ہیبت و شوکت عطا
کریں گے جس کی وجہ سے انہیں تم پر دسترس نہ حاصل ہو سکے گی بِاٰیٰتِنَاۤ ۚ اَنْتُمَا
وَ مَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾ پس تم ہماری نشانیاں لے کر جاؤ، تم اور تمہارے
پیروکار ہی غالب رہیں گے فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰی بِاٰیٰتِنَا بَیِّنٰتٍ قَالُوْا مَا
هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًی وَّ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِیْۤ اٰبَآىِٕنَا الْاَوَّلِیْنَ ﴿۳۶﴾ پھر جب
موسیٰ علیہ السلام ہمارے کھلے ہوئے معجزے لے کر ان کے پاس آئے تو وہ کہنے لگے
کہ یہ تو محض جادو ہے جسے ناحق اللہ کی طرف منسوب کر دیا گیا ہے اور یہ بات تو ہم
نے اپنے آباواجداد کے زمانے میں بھی کبھی نہیں سنی وَ قَالَ مُوْسٰی رَبِّیْۤ اَعْلَمُ
بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰی مِنْ عِنْدِهٖ وَ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ موسیٰ علیہ

السلام نے جواب دیا کہ میرا رب خوب جانتا ہے کہ وہ کون ہے جو اُس کی طرف سے ہدایت لے کر آیا ہے اور وہ کون ہے جسے آخرت کا بہترین گھر ملنے والا ہے اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ بے شک ظالم ونافرمان کبھی فلاح نہیں پاتے وَ قَالَ فِرْعَوْنُ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ اور فرعون نے کہا کہ اے اہل دربار! میں تو نہیں جانتا کہ میرے علاوہ بھی کوئی تمہارا معبود ہے فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْۤ اَطَّلِعُ اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَ اِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ سو اے ہامان! تو مٹی کی اینٹوں کو آگ میں پکا کر میرے لئے ایک اونچی عمارت تیار کر تا کہ میں موسیٰ کے معبود کو دیکھ سکوں اور میرا تو گمان یہی ہے کہ موسیٰ ایک جھوٹا آدمی ہے وَ اسْتَكْبَرَ هُوَ وَ جُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ ظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾ اور فرعون اور اس کے لشکروں نے زمین میں ناحق تکبر کیا، وہ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ انہیں کبھی ہمارے پاس واپس لوٹ کر نہیں آنا